السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۔ نرینہ جانور بکرا وغیرہ خصّی کرنا کیسا ہے؟ بہت سارے مسلمان قربانی کے بکروں کو خصّی کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ (محمد قاسم ا ڈنوں سموں گوٹھ حاجی محمد سموں کنزی سندھ) (۱۱۔ اپریل ۱۹۹۷ء ۳

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ نر جانور بکرے وغیرہ کو خصّی کرنا جائز ہے۔ چنانچہ سنن ابن ماجہ میں حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول ا ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے سینگوں والے سفید خصی ۳ کردہ دنبے خریدتے۔ (سنن ابن ماجہ، بَابُ أَضَاحِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم: ۳۱۲۲) اسی طرح ''مسند احمد'' وغیرہ میں ابو رافع کی روایت میں ہے۔ رسول ا ﷺ نے دو سفید خصی کردہ دنبوں کی قربانی دی۔ (جملہ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو رسالہ ''القول المحقق'' مؤلفہ مولانا شمس الحق محدّث عظیم آبادی رحمہ اللہ)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 413

محدث فتویٰ